26228-طواف کی انتھاء پر تکبیر کہنا

سوال

کیا طواف کے اختتام پر بھی حجر اسود کے سامنے تکبیر کہی جائے گی جس طرح شروع میں کہی تھی ؟

پسندیدہ جواب

کعبہ کا طواف خالصتا ایک عبادت ہے ، اور عبادات میں اصل یہ ہے کہ وہ توقیفی ہوتی ہیں یعنی جس طرح ثابت ہوں ان کی بجا آوري اسی طرح ہوگی ، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ طواف میں جب بھی حجر اسود کے برابر آتے تکبیر کہتے.

اوراس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ طواف کرنے والا طواف میں ساتویں چکر کے اختتام پر بھی حجر اسود کے برابر آتا ہے لھذا اس کے لیے جس طرح ہر چکر کے شروع میں تکبیر کہنی مسنون ہے اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کرتے ہوئے اس میں بھی تکبیر کہنی مسنون ہے اس کے ساتھ اگر حجر اسود کا بوسہ لینا یا استلام کرنا ممکن ہو تو وہ بھی ہر چکر میں کرے .

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .

واللہ اعلم.